© rasailojaraid.com

مقصد ہے بہتر تو یہ تھا کہ عیسائی حضرات ایسے فتنہ کو خود ہی دفن کر دیتے کہ فتنے کا ختم کرنا بہت ضروری ہے اور سیدنا مسیح مقدس علیہ السلام کی تعلیم ہی یہ ہے کہ آپ امن قائم کرنے کے لئے تشریف لائے تھے عیسائیوں کو بھی امن قائم کرنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہیئے جیسی جناب مسیح مقدس

مقدس علیہ السلام نے جدوجہد فرمائی اور بقول مسیحی حضرات:

"سیدنا مسیح مقدس علیہ السلام اسی جدوجہد میں قربان ہو گئے اور اسی قربانی کے نتیجہ میں آپ کا کفارہ قبول بارگاہ ہوا اور یہ کفارہ اتنا عظیم الشان ٹھہرایا گیا کہ تمام مسیحیوں کے گناہوں کا بھی کفارہ اداء ہو گیا جیسے گندم کا ایک دانہ اپنے وجود کی قربانی و ایثار سے سیکڑوں دانوں کو حیات بخشتا ہے۔"

عیسائی حضرات کے عقیدہ کے مطابق عیسائی خورد و کلاں کو یقین رکھنا چاہیئے کہ امن کی خاطر منظور مسیح کی قربانی سیکڑوں منظور مسیح جنم دے گی فادر ہیولیس اور دیگر بشپ صاحبان کو منظور مسیح کی قربانی پر ناز کرنا چاہیئے اور قبولیت کی دعاء کرنی چاہیئے۔ کیونکہ......... "خداوند خدا کا حکم ہے کہ"

"اے فرزند میری فرماں برداری میں اپنی گردن جھکا دے"

ہر باشعور ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ اگر "منظور مسیح کا قتل مذہبی جنونیت" ہے تو کیا رسول اکرم ﷺ کی توہین کرنا مذہبی جنونیت نہیں؟

اُف یہ مہنگائی..................!

وزیراعظم کا بیان ہے کہ۔

آٹے کی قیمت میں اضافہ سے ۱۰ فیصد آبادی کو فائدہ پہنچا ("پاکستان" ۸ اپریل ۱۹۹۴)

اس کے ساتھ ہی یہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔ آٹے کی قیمت پر شہروں میں رہنے والی آبادی شور مچا رہی ہے۔ (شیر افگن، "پاکستان" ۸ اپریل ۹۴)

میں کیوں چپ رہوں کا خیال آتے ہی شاہ محمود نے انگڑائی لی اور گویا ہوئے۔

وقت ثابت کر دے گا کہ آٹے کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ منصفانہ ہے (پاکستان ۸ اپریل ۹۴)

ان بیانات کو پڑھ کر ہمارے دل و دماغ پر جو منفی اثرات مرتب ہوئے وہ تو اپنی جگہ رہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان باتوں کے کہنے والے کون لوگ ہیں؟ جاگیردار، کروڑوں اربوں روپوں

© rasailojaraid.com